اسے کہو کہ وہ گفتگو کرے، سایہ حاصل کرے، بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک آپ ﷺ کی نظر (دھوپ میں) کھڑے ہوئے ایک شخص پر پڑی۔ آپ ﷺ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتلایا کہ یہ ابو اسرائیل ہے، اس نے نذر مانی ہے کہ وہ دھوپ میں کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں، نہ سایہ حاصل کرے گا اور نہ گفتگو کرے گا، اور روزہ رکھے گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسے کہو کہ وہ گفتگو کرے، سایہ حاصل کرے, بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے“۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔]

اس صحابی نے نذر مانی تھی کہ وہ بات چیت اورکھانا پینا ترک کردیں گے, دھوپ میں کھڑے رہیں گے اور سایہ نہیں حاصل کریں گے۔ چونکہ اس نذرمیں نفس کی ایذا رسانی اوراس کے لیے مشقت تھی، اور اس قسم کی نذر حرام ہے، اسی وجہ سے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا، لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنا روزہ پورا کریں کیونکہ یہ ایک مشروع عبادت ہے۔ بنابریں جو شخص کسی مشروع عبادت کی نذر مانے تو اس کے لیے اسے انجام دینا ضروری ہے۔ نیزجو شخص کسی غیر شرعی عبادت کی نذر مانے تو اس کے لیے اس کا پورا کرنا لازم نہیں ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5835